رمضان کریم

روزہ اور طبی مسائل

ہر مسلمان کے لئے روزہ ایک اہم عبادت ہے، جس کا بہت اہتمام کیا جاتا ہے، صحت اور بیماریاں زندگی کا لازمی جزو ہیں، صحت سے متعلق بہت سے مسائل کا تعلق روزے سے ہوتا ہے۔اس سلسلے میں صحیح طرز عمل کیا ہونا چاہئے، خصوصاً روزہ رکھنا چاہئے، کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا مکروہ ہوسکتا ہے؟ اس قسم کے عمومی سوالات کے جوابات کے لئے پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ نے علماء اور ڈاکٹروں کی تفصیلی مشاورت کے بعد مستند آراء مرتب کی ہیں۔اس کتابچہ کے اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

روزہ اور طبی مسائل

1 آنکھ، ناک یا کان میں دوا ڈالنا

آنکھ میں دوا ڈالنے کے بارے میں فقہاء کی عمومی رائے یہ ہے کہ آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا تاہم ناک اور کان میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیونکہ ناک اور کان شرعی اعتبار سے راستے ہیں اور اصولاً ان کے ذریعے کسی خوراک یا دوا وغیرہ جسم میں داخل ہونے (اور کرنے) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (البتہ کان میں پانی چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا)۔

کان کے بارے میں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اگرچہ کان کے بیرونی حصے کو ایک انتہائی باریک پردہ کان کے اندرونی حصے سے جدا کرتا ہے اور ظاہراً کوئی چیز کان کے راستے سے حلق کے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ عموماً دوا اس صورت میں استعمال کی جاتی ہے جب کان میں کوئی بیماری ہو۔ اور اس وقت اس بات کا قوی امکان ہوتا ہے کہ بیماری کی وجہ سے اس پردے میں سوراخ ہو گیا ہو یا یہ پردہ پھٹ چکا ہو اور جب یہ پردہ پھٹ جائے یا اس میں سوراخ ہو جائے تو دوا آسانی سے حلق میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور شاید یہی وہ مختلف امکانات ہیں کہ جن کی وجہ سے فقہاء کی عمومی رائے یہ ہے کہ کان میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

رمضان کریم

روزہ اور طبی مسائل

2 روزہ اور دانت نکلوانا

دانت نکلوانے کے لئے عام طور پہ (Local Anesthesia) کا استعمال کیا جاتا ہے اور دانت نکلواتے وقت پانی کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اس بات کا قوی امکان موجود ہوتا ہے کہ اس دوران پانی، دوا، خون، مسوڑوں کے گوشت کے اجزا وغیرہ میں سے کوئی چیز حلق سے نیچے اتر جائے اور اس طرح روزہ ٹوٹ جائے۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ صرف اشد ضرورت میں ہی افطار سے پہلے دانت نکلوایا جائے اور اگر ممکن ہو تو بہتر یہی ہے کہ افطار کے بعد دانت نکلوایا جائے یہی صورت دانت کی filling اور Scaling میں بھی ہوتی ہے اور یہ افطاری کے بعد ہی کرنی چاہیے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

3 انجکشن اور روزہ

روزہ ٹوٹنے کے لئے ایک بنیادی شرط یہ بھی ہے کہ کوئی چیز بدن میں متعاد (Natural Orifices) راستے سے داخل ہو مثلاً منہ، کان، ناک یا مقعد کے ذریعے۔ غیر معتاد راستے سے کسی چیز کے بدن میں داخل ہونے سے اصولاً روزہ نہیں ٹوٹتا مثلاً جلد کے ذریعے کسی چیز کا جذب ہونا یا جلد کو چیر کے کسی چیز کا بدن میں رگ یا گوشت کے ذریعے داخل ہونا۔ اس بنیاد پر یہ بات سامنے آتی ہے کہ انجکشن چاہے جلد، گوشت یا رگ میں لگایا جائے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ انجکشن کی نوعیت اور مقصد کا تعین انتہائی اہم ہے یعنی انجکشن کا استعمال طاقت کے لئے ہے (مثلاً وٹامن کے انجکشن یا ڈرپ وغیرہ) یا بخار اور درد وغیرہ کے لئے۔ مثلاً اگر کوئی مریض پیاس بجھانے کے لئے یا بھوک مٹانے کے لیے روزے میں انجکشن کا استعمال کرتا ہے تو یہ روزے کی روح کے خلاف ہے اور اس مقصد یا اس نیت سے انجکشن کا استعمال انتہائی نامناسب حرکت ہے۔ لیکن اگر انجکشن درد یا بخار کے لئے استعمال کیا جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔ کسی خصوصی صورت حال مثلاً درد وغیرہ میں انجکشن کا استعمال کرنا یا نہ کرنا مریض کے اپنے تقویٰ پر بھی موقوف ہے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

4 آپریشن (Surgery) اور روزہ

آپریشن دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن کو فوری طور پر (Emergency) میں کرنا ضروری ہوتا ہے ایسے آپریشن روزے کے دوران فوری طور پر کر لئے جائیں مثلاً Appendicitis یا حادثے کی صورت میں ہڈی کا ٹوٹ جانا وغیرہ۔ دوسرے وہ جو کسی بھی مناسب وقت پر (Plan) کر کے کئے جائیں۔ ان کو Cold Operation بھی کہتے ہیں یعنی جن کو جلدی میں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسے آپریشن میں مریض کو سمجھا دیا جائے کہ آپریشن کو رمضان کے بعد تک بآسانی موخر کیا جا سکتا ہے اور ایسا کرنے سے اس کو کوئی خاص خطرہ بھی نہیں ہوگا۔ اس طرح اس کو رمضان کے بابرکت مہینے کے روزے رکھنے کی سعادت بھی حاصل ہو جائے گی۔ جن آپریشنز میں Local Anesthesia استعمال ہو مثلاً آنکھ کے آپریشن یا جسم پر معمولی زخم یا پھوڑے وغیرہ کا آپریشن تو یہ روزے کے دوران بھی کئے جا سکتے ہیں اور اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ یہاں یہ بات بھی بیان کر دینا ضروری ہے کہ اگر کوئی مریض یا ڈاکٹر آپریشن کو رمضان تک صرف اس لئے موخر کرتے ہیں کہ چلو اس طرح روزوں سے بھی جان چھوٹ جائے گی تو یہ انتہائی نامناسب ہے کیونکہ یہ رمضان جیسی اہم عبادات کے بارے میں ایک بہت غیر محتاط اور ناروا رویہ ہوگا۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

رمضان کریم

PIMA

روزہ اور طبی مسائل

5 حاملہ اور بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین

اگر حاملہ عورت روزہ رکھنے سے خود تکلیف کی شدت کو محسوس کرتی ہو یا وہ خود تو حمل کی وجہ سے اپنی کسی موجودہ بیماری سے واقف نہ ہو یا روزہ کی وجہ سے دوران حمل پیدا ہونے والی متوقع مضر اثرات سے لاعلم ہو لیکن ڈاکٹر کو یہ علم ہو کہ اس وقت حمل اور روزے کے جمع ہونے کی وجہ سے حاملہ عورت ایک ایسی صورت حال سے دوچار ہو سکتی ہے کہ اگر وہ روزہ رکھتی ہے تو آئندہ اسے کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہونے کا قوی خدشہ ہے جو خود اسے یا اس کے ہونے والے بچے کے لئے باعث تکلیف ہو گا تو ڈاکٹر اسے روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔ عورت خود اپنے تجربے کی بنیاد پر بھی روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اسی طرح بچے کو اپنا دودھ پلانے والی عورت اگر تجربے کی بنیاد پر قوی امکان محسوس کرے کہ اسے خود یا بچے کو روزہ رکھنے سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے یا معالج ڈاکٹر محسوس کرے کہ اگر یہ عورت روزہ رکھ کر بچے کو دودھ پلاتی رہے تو اسے یا اس کے بچے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو وہ روزہ نہ رکھنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اور ڈاکٹر بھی اسے روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔ درج بالا دونوں صورتوں میں جتنے روزے نہیں رکھے گئے بعد میں اتنی تعداد قضاء روزے رکھ کر مقدار پوری کرنا فرض ہوگا۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

6 دمہ (Asthma)

ان بیماروں کو سانس کی تکلیف کبھی کبھار بھی ہو سکتی ہے جو وقتی طور پر دوا کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں اور پھر کئی کئی دن یا ہفتے دوائی کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ایسے مریضوں کو تو روزہ رکھنا چاہیے۔ البتہ Asthma کے وہ مریض جن کو روزانہ دوائی کی ضرورت پڑتی ہے اور گولیاں اور Inhalers دونوں استعمال کرنا ضروری ہو تو وہ روزہ نہ رکھیں اور بعد میں جب دن چھوٹے ہوں یا ان کی بیماری میں کافی کمی ہو جائے تو قضاء کئے ہوئے روزے پورے کرلیں۔ اور اگر بیماری کے بہتر ہونے کا امکان کم ہو کہ وہ روزے رکھ سکیں تو بہتر ہے کہ بروقت فدیہ ادا کردیں۔ COPD کے مریض جن کے سینے کی تکلیف اتنی زیادہ ہو کہ سانس مسلسل خراب رہتا ہو اور دواؤں کے بغیر گزارہ نہیں ہوتا ہو تو ایسے مریضوں کے لئے روزے نہ رکھنا بہتر ہے۔ انہیلر (Inhaler) کے ذریعے دوا کا زیادہ حصہ سانس کی نالی کے ذریعے پھیپھڑوں میں داخل ہو جاتا ہے لیکن کچھ دوا حلق میں چلی جاتی ہے جو معدے میں پہنچ جاتی ہے اور اس وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ یہی صورتحال (Spacer یا Nebulizer جو انہیلر کے نعم البدل کے طور پہ استعمال کیا جاتا ہے) کے ذریعے دوا کے استعمال کی بھی ہے اور ان سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

رمضان کریم

روزہ اور طبی مسائل

7 گھبراہٹ / اداسی کی بیماری (depression / Anxiety)

ان بیماریوں کے شدید دور کے گزر جانے کے بعد مریض، ڈاکٹر کے مشورے سے، ہر 24 گھنٹے میں Anti Depressants اور/یا Benzodiazepines کی بالعموم ایک یا دو خوراکوں کے استعمال سے اپنی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے روزے کو قائم رکھ سکتا ہے۔ یہ خوراک حسب ہدایت افطار کے بعد یا سحری کے وقت لی جا سکتی ہے۔

گردے کی پتھری (Kidney stones)

رمضان میں پانی کے کم استعمال سے گردے کی پتھری کے مریضوں کو درد شروع ہو سکتا ہے خاص کر گرمیوں کے روزوں میں اس کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اگرچہ کچھ مریضوں میں روزوں کے باوجود درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ اگر مریض کو یہ تجربہ ہو چکا ہے کہ روزہ رکھنے سے اسے شدید درد شروع ہو جاتا ہے تو ایسے مریضوں کو سال کے دوسرے مہینوں (جب موسم سرد ہو اور دن چھوٹے ہوں) میں قضاء روزے رکھنے چاہئیں۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

8 یرقان (Hepatitis)

Acute Hepatitis چاہیے اس کی وجہ Virus ہو مثلاً Hepatitis A, B, C, E یا دوائیوں کے مضر اثرات (Side effects)، دونوں صورتوں میں شروع کے چند دن یا ہفتے روزہ نہ رکھنے کی گنجائش موجود ہوگی کیونکہ عام طور پر ان دنوں میں مریضوں کو کھانے میں میٹھی چیزوں (گلوکوز وغیرہ) کا استعمال زیادہ کرنا پڑتا ہے ایسے مریض اگر زیادہ دیر تک کھانے کا استعمال نہ کریں تو خون میں شوگر کی کمی واقع ہو سکتی ہے جو صحت کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے۔

Chronic Hepatitis کے مریض (Hepatitis B & C) یا کالا یرقان۔ ہیپاٹائٹس "B" اور "C" کے وہ مریض جن کو کوئی Complication نہ ہو اور صرف زیادہ ہو تو یہ مریض عام طور پر روزہ رکھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کو چاہیے کہ ان مریضوں کو سمجھا دیا جائے کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے ان کی بیماری زیادہ ہونے کا احتمال بہت کم ہے اور بعض مریضوں (مثلاً جن کا وزن زیادہ ہو) میں تو روزے سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے۔ ان مریضوں کو یہ بات بھی بتا دینی چاہیے کہ اگر ان کو اس کے علاج کے لئے انجکشن کی ضرورت ہے تو ایک مہینہ انتظار کریں اور رمضان کے بعد انجکشن شروع کریں۔ اس سے ان کی بیماری بڑھنے کا کوئی امکان نہیں اور چونکہ ان کو اللہ نے رمضان کے روزے رکھنے کا موقع دیا ہے تو ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

وہ مریض جن کو Hepatitis کے ساتھ ساتھ کوئی Complication مثلاً پیٹ میں پانی کا جمع ہو جانا (Ascites) یا جگر کی بیماری کی وجہ سے نیم بے ہوشی (Hepatic Encephalopathy) کی صورت حال پیدا ہو گئی ہو تو ان مریضوں کو روزہ نہیں رکھنا چاہیے اور فدیہ دینا ہی زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ بعد میں بھی روزے رکھنے سے ان کو تکلیف کے زیادہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور مکمل صحت یابی کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

9 شوگر کی بیماری۔۱

۱۔ وہ مریض جن کو انسولین کی ضرورت ہوتی ہے۔ شوگر کے کنٹرول کے لیے کچھ مریضوں کو انسولین کے انجکشن مسلسل استعمال کرنے پڑتے ہیں اور اس کے بغیر شوگر بہتر طریقے سے کنٹرول نہیں ہو سکتی۔ ان مریضوں میں بعض اوقات انجکشن کے استعمال سے خون میں شوگر کی مقدار میں کمی واقع ہو سکتی ہے اور یہ امکان ان مریضوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے جو شوگر کیلئے گولیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے وہ مریض جو انسولین استعمال کرتے ہیں ان کے لئے عمومی طور پر روزہ نہ رکھنا ہی بہتر ہوتا ہے اور ان کو فدیہ دینا چاہیے۔ کیونکہ اس بات کا امکان کم ہوتا ہے کہ مریض اتنا ٹھیک ہو جائے کہ اس کو انسولین کی ضرورت بھی نہ رہے اور روزہ رکھنے کے قابل بھی ہو جائے۔

۲۔ شوگر کے وہ مریض جو گولیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ گولیاں عمومی طور پر دو گروپس کی ہوتی ہیں۔ ایک گروپ (Biguanides) کہلاتا ہے جو بازار میں Glucophage اور دوسرے ناموں سے دستیاب ہیں۔ اگر مریض صرف ان کا استعمال کر رہا ہے تو یہ مریض عام طور پر روزے رکھ سکتا ہے۔ دوسرا گروپ Sulphonylurea کہلاتا ہے اور بازار میں یہ Daonil اور دوسرے ناموں سے دستیاب ہے۔ یہ مریض روزے رکھ سکتے ہیں لیکن اگر ان میں شوگر کے کم ہونے کی پرانی History موجود ہے تو ڈاکٹر کو چاہیے کہ اس صورت میں مریض کو مکمل طور پر دوا کے اثرات سے بھی آگاہ کرے اور باہمی تبادلہ خیال کے بعد روزے رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کریں۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

10 شوگر کی بیماری ۔۲

عام طور پر دوا کا استعمال صبح اور شام کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات دوا کی مقدار میں ضروری تبدیلی کر کے سحری میں کم اور شام میں زیادہ کر سکتے ہیں تا کہ دن میں روزے کے دوران خون میں شوگر کی کمی کا امکان کم سے کم ہو جائے۔ پھر بھی اگر مریض کو روزے کے دوران یہ علامات (دل کی دھڑکن کا تیز ہو جانا، ہلکے ٹھنڈے پسینے آنا، زیادہ بھوک لگنا اور میٹھی چیز کھانے کی فوری خواہش پیدا ہونا، ذہنی حالت کا متغیر ہونا (Disorientation) یا بے ہوشی طاری ہونا) ظاہر ہوں تو وہ روزہ توڑ کر کوئی میٹھی چیز کھالے اور بعد میں قضا روزہ رکھ لے۔

آخر الذکر دو علامات مریض خود نہیں بلکہ دوسرے لوگ ہی دیکھ پاتے ہیں اور اس صورت میں موجود آس پاس کوئی شخص اس مریض کو روزے کی حالت میں ہی کوئی میٹھی چیز فوراً کھلا کر نزدیکی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال لے جائے۔ یہ روزہ بعد میں قضا رکھا جا سکتا ہے۔ شوگر کے تمام مریضوں کو عموماً اور رمضان کے دوران خصوصاً اپنے ساتھ کوئی نہ کوئی میٹھی چیز مثلاً چینی، ٹافیاں وغیرہ ضرور رکھنی چاہیے، نیز ہمیشہ اپنے ساتھ ایک کارڈ رکھیں جس میں نشاندہی کی گئی ہو کہ وہ شوگر کے مریض ہیں تا کہ بے ہوشی کی صورت میں انہیں ابتدائی طبی امداد مہیا کی جا سکے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

یاد رکھیے کہ شوگر کے نیم بیہوش مریض کو خون میں شوگر کم یا زیادہ ہو سکتی ہے لیکن اصول یہ ہے کہ اگر کمی یا زیادتی کا فیصلہ کرنے میں شک ہو تو انتظار کیے بغیر مریض کو روزے کی حالت میں ہی فوری طور پر چینی دی جائے کیونکہ ایسا نہ کرنے سے مریض کو زیادہ خطرہ ہوگا اور اگر مریض کا شوگر کم ہے تو یہ مریض کی موت کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن اگر مریض کا شوگر زیادہ ہے اور آپ اس کو کچھ مزید بھی دے دیں تو وقتی طور پر شوگر کی زیادتی زندگی کے لیے خطرے کا سبب نہ بنے گی۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

12 معدے کی بیماریاں (السر یا زخم معدہ) اور تیزابیت

معدے کی تیزابیت کم کرنے اور السر کے علاج کے لئے الحمدللہ بہت سی ادویات دستیاب ہیں اور ان کا اثر چند گھنٹوں سے لیکر ایک یا دو دن (24 سے 48 گھنٹے) تک ہوتا ہے۔ اس لئے دوا کے استعمال کے بعد اب اس بات کا امکان بہت کم ہوتا ہے کہ مریض کو کوئی خطرہ مثلاً تیزابیت کے بڑھنے یا (Perforation) کا خطرہ لاحق ہو۔ اگر مریض سحری میں زیادہ اثر والی اور زیادہ دیر تک اثر رکھنے والی (Long Acting) دوا استعمال کریں تو بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھا جا سکتا ہے۔ بہت کم مریض ایسے ہوتے ہیں جو دوا کے کم استعمال کے باوجود تکلیف میں ہو سکتے ہیں۔ جن کو روزہ نہ رکھنے کی رعایت دی جا سکتی ہے۔ کچھ خصوصی حالات جن میں معدے کی تیزابیت اور زخم بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ مثلاً (Zolinger Ellison Syndrome) تو ان میں روزہ رکھنے سے اجتناب کرنا بہتر ہے۔ یہ بات بھی ثابت شدہ ہے کہ معدے کی کئی دوسری بیماریاں مثلاً بدہضمی (Dyspepsia) وغیرہ روزے میں بہتر ہو جاتی ہیں بشرطیکہ سحری اور افطاری میں احتیاط برتی جائے۔ یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ رمضان میں افطاری کے بعد چٹ پٹے اور چٹخارے دار پکوانوں سے اجتناب کرنے سے نہ صرف نظام ہضم ٹھیک رہتا ہے بلکہ انسان رمضان کی راتوں میں شب بیداری اور عبادت کر کے اللہ کی رحمتیں اور بخشش بھی سمیٹتا ہے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

13 دل کی بیماریاں

Congestive Heart Failure ایک ایسی بیماری ہے جس میں دل اپنی پوری قوت سے خون کو پمپ نہیں کر سکتا اور دل کا سائز بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجے میں مریض کو سانس لینے میں تکلیف واقع ہوتی ہے اور سانس جلد پھول جاتی ہے ساتھ ہی ساتھ پاؤں میں سوجن بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ بیماری کم ہوتی ہے اور صبح شام دوائی استعمال کرنے سے مریض ٹھیک رہتا ہے اور اس کو سانس کی تکلیف یا پاؤں کی سوجن وغیرہ نہیں ہوتی ایسے مریض روزہ رکھ سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ محسوس کریں کہ سانس کی تکلیف ہے تو پھر روزہ رکھنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ یہ بیماری جب زیادہ ہو جائے تو نہ صرف یہ کہ معمولی کام کرنے سے بلکہ بعض اوقات تو بیٹھے بیٹھے یا لیٹنے سے بھی سانس کی تکلیف ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کو اور دوسری دواؤں کے ساتھ ساتھ اکثر پیشاب آور دوائیں بھی استعمال کرنا پڑتی ہیں جس کی وجہ سے پیاس بھی زیادہ لگتی ہے۔ ایسے مریض جن کو بیماری زیادہ ہو، ان کو روزہ نہیں رکھنا چاہیے اور بعد میں جب حالت بہتر ہو جائے تو قضا روزے رکھے جا سکتے ہیں، چند صورتیں ایسی بھی ہیں جن میں مکمل صحت یابی کا امکان نسبتاً کم ہوتا ہے مثلاً (Cardiomyopathy)۔ ایسے مریضوں کو فدیہ دینا ہی بہتر ہے۔ دل کی ایک اور بیماری جسے Angina کہتے ہیں، میں مریض کو سینے یا ہاتھ میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ درد اگر صبح شام دوا کے استعمال سے کنٹرول ہو سکے تو روزہ رکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر درد کنٹرول کرنے کے لیے دن میں بھی دوا استعمال کرنی پڑ رہی ہو تو ایسے مریضوں کو روزہ نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ درد زیادہ وقت ہو تو دل کی تکلیف خطرناک صورت بھی اختیار کر سکتی ہے۔ ایسے مریضوں کو اکثر اوقات دواؤں کے استعمال سے افاقہ ہو جاتا ہے اور یہ بعد میں قضا روزے رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ بصورت دیگر فدیہ ادا کر سکتے ہیں۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

رمضان کریم

روزہ اور طبی مسائل

14

مرگی (Epilepsy)

اس بیماری میں استعمال ہونے والی وہ دوائیں جو دو وقت دی جاتی ہیں، وہ بآسانی سحر و افطار میں دی جاسکتی ہیں تاہم اس بیماری کے علاج میں استعمال ہونے والی کچھ دوائیں دن میں تین مرتبہ بھی تجویز کی جاتی ہیں تاہم رمضان میں اس کی خوراک کو تبدیل کیا جاسکتا ہے، جیسے سحر و افطار اور بعد از تراویح، کچھ صورتوں میں دوائی کی مقدار بڑھا کر اسے دو وقت (سحر و افطار) بھی دیا جاسکتا ہے۔

یہاں یہ خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ چونکہ خون میں شکر کی مقدار کی کمی اور نیند کی بے قاعدگی سے دورے آنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، اس لیے مریضوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ سحری میں اچھی خوراک لیں اور افطاری میں دیر نہ کریں۔ جہاں تک نیند کی بے قاعدگی کا تعلق ہے، مریضوں کو رمضان میں سونے کے لیے نئے معمول پر چلنے کی ہدایت کی جاسکتی ہے جیسے تراویح کے فوراً بعد سو جانا اور سحری کے بعد نہ سونا، اس معمول پر عمل کرنے سے عبادت کے لیے بھی اچھا خاصا وقت مل سکتا ہے۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل

15 خلاصہ

اگرچہ کئی صورتوں میں، بیماریوں میں مبتلا مریض بغیر کسی مسئلے کے روزہ رکھنے کے قابل ہوتے ہیں تاہم دوائیوں کی مقدار اور دوائی لینے کے اوقات کا خیال رکھنا اور اگر ضرورت پڑے تو ازسرِ نو متعین کرنا ضروری ہے۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ کچھ مریض اپنی بیماری یا علاج کی ضروریات کی وجہ سے روزہ رکھنے پر قادر نہیں ہوں گے تاہم جہاں تک ممکن ہو روزہ رکھنے کی خواہش کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کیونکہ روزہ انہیں اپنی خودی، اپنی روزمرہ معمولات پر دسترس، روحانی صحت اور اپنے دینی فرائض کی ادائیگی کے قابل ہونے کی وجہ سے ایک عظیم مسلم اُمۃ کا حصہ ہونے کا احساس دلائے گا جو ان کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کے لئے بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیرِ اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"

روزہ اور طبی مسائل 16

مریض کو بیماری میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے تاہم مرض کی نوعیت اور روزے کی وجہ سے مرض اور جسم پر مرتب ہونے والے ممکنہ اثرات وہ بنیادی عوامل ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے مریض اور ڈاکٹر باہمی مشورے سے روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کریں گے۔ ایسی معمولی بیماری جس سے مریض کو نہ کوئی خطرہ لاحق ہو نہ اس کو وقتی طور پر زیادہ (ناقابل برداشت) تکلیف ہو، اس صورت میں روزہ رکھنا چاہئے۔ ایسی بیماری جس میں روزہ رکھنے سے جسم کی کسی عضو کے خراب یا ضائع ہونے کا اندیشہ ہو، تو روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ روزے کا فدیہ اسی صورت میں دیا جائے جب مرض سے مکمل صحت یابی کا امکان بہت کم ہو جیسے دائمی امراض یا کینسر وغیرہ۔ اگر مریض کسی وقتی بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو بعد میں قضاء روزے ضرور رکھے۔ بعض اوقات دائمی بیماریوں سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے اور ایسی صورت میں بھی قضاء روزے رکھ لینا ضروری ہے اگرچہ پہلے فدیہ بھی دے چکا ہو۔ اگر مرض ایسا ہے جس میں دواؤں کی خوراک کو تبدیل کر کے دو اصبح وشام (سحری اور افطاری کے وقت) دی جا سکتی ہو اور اس کے مریض پر برے اثرات مرتب نہ ہوتے ہوں تو ایسی صورت میں روزہ رکھا جا سکتا ہے۔ وہ بیمار جو روبصحت ہوں لیکن اگر وہ روزہ رکھیں تو صحت دوبارہ خراب ہونے کا قوی امکان ہو تو ایسے بیمار روزہ نہ رکھیں اور صحت یاب ہونے کے بعد قضاء روزے رکھیں۔ بیماری یا سفر کی وجہ سے کوئی شخص اگر روزہ نہیں رکھتا ہے تو اس کے لیے رمضان کے تقدس کو ملحوظ رکھنا لازم ہے اور اسے چاہیے کہ کھلے عام کھانے پینے سے اجتناب کریں۔

"یہ ہدایات پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے زیر اہتمام معروف علماء اور ڈاکٹرز کی باہمی مشاورت سے مرتب کی گئیں"